

الذی ابصرہ کے مؤلف عارف، بالذکر حضرت، حافظ محمد بن باری اللہ لکھوی (د ۱۳۱۵ھ) ہیں۔ موصوف کو اپنے دور کے عظیم محدثین سے سند حاصل تھی۔ ان میں سے حضرت شاہ عبدالغنی مہاجر مدنی حضرت مولانا احمد علی سہارنپوری مشہور شہزاد بنجاری اور مولانا میر محبوب علی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(۵)

احوال الآخرت (پنجابی)

حافظ محمد بن باری اللہ لکھوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات

۱۴۸

قیمت

۶ روپے

پتہ

اسلامی اکادمی۔ ٹائٹن کتب۔ ۴۰ اردو بازار لاہور

کتاب کے شروع میں مؤلف اور ان کے خاندان کے حالات کے لیے معلومات افزا اور روح پرور مقدمہ ہے، جیسے آپ کے ہی خاندان کے معروف فرد مولانا امین الدین لکھوی نے مرتب کیا ہے۔

دنیا نے بہت دلوں کو پوری نیستی اور فنا کا نام آخرت ہے، دل کو ہلا دینے کے لیے آخرت کا اتنا ہی تصور کافی ہے جب اس کی ہوش ربا تفصیلات بھی اس کے ساتھ بیان کر دی جائیں تو قلوب فرما لیں کہ طبیعت پر اس کا کیا اثر پڑے گا؟ نہ بان پنجابی ہے مگر اس میں اس قدر سوز و گداز اور ڈر نہیں ہیں کہ شراب دنیا کے بہتوں کو ہوش میں لانے کے لیے اکیسے سے کم نہیں ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ فاضل اور سیاہ دلوں کا نہنگ دھونے کے لیے اس کا مطالعہ دیکھنے کی چیز ہے، جو لوگ اپنے دلوں کی دیوانی اور فساد سے تنگ آگئے ہیں ان کو اس کا ضرور تجربہ کرنا چاہیے بلکہ اسے ہر گھر میں پڑھا جانا چاہیے! سکرات سے نئے کر میدان حشر تک کی تفصیلات کا ایک اچھوتا مجموعہ ہے۔ پڑھنے والا یوں محسوس کرتا ہے جیسے وہ میدان حشر میں کھڑا ہے۔ اللہما استر عودا تاوا من روعاتنا

تجارت خزی الدنیا و عذاب الآخرة۔

## ہر گھر میں مقبول کتابیں

صلوٰۃ الرسول ۱/۵۰ شرح خطبہ رحمۃ للعالمین ۱۰/۵۰ ریاض الاخلاق مجلد - ۱۲/۱  
رحمت عالم کی دعائیں ۴/۵۰ عالم عقلی ۱۰/۵۰ حزب رسول ۸/۲۵ نماز جنازہ ۱/۴۵  
مسلمان کا سفر آخرت ۹/۱

نعمانی کتب خانہ - حق سٹریٹ - اردو بازار لاہور